السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی مدرسہ میں کوئی معلم ہو اور مدرسہ والے اس کو زکوۃ میں سے تنخواہ دیں تو یہ جائز ہے یا ناجائز کیا دینے والی کی زکوۃ ادا ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کی مد اہل مدرسہ کو الگ رکھنا چاہیے، تاکہ زکوٰۃ کی مد سے سید کو تنخواہ نہ ملے، کیونکہ سید کے لیے زکوٰۃ کا عامل بننا درست نہیں، چنانچہ ابو رافع کو جو آپ کا آزاد کردہ تھا، آپ نے منع فرما دیا، ملاحظہ ہو، مشکوٰۃ باب لا تحل لہ الصدقات ص ۱۵۳ء اور درس وتدریس بھی تقریباً اسی حکم میں ہے، اس لیے احتیاط چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 246

محدث فتویٰ